امریکی حکومت کی جانب سے پاکستان کے لیے اعانت

کاروبار

امریکہ سرمایہ کی رسائی، کاروباری تربیت کے فروغ اور کاروباری کلچر کو پروان چڑھا کر سینکڑوں پاکستانی کاروباری افراد کی اعانت کر رہا ہے۔

کاروبار سے معاشی ترقی کو فروغ ملے گا۔اس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں، جدید رجحانات کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور مواقعوں کو وسعت ملتی ہے۔

پاکستان کے اکثر کاروباری افراد اپنے کاروباروں کی ترقی کیلئے محنت کرتے ہیں خوشحالی کا سفر انٹرپینور پروگرام کے ذریعے امریکہ انہیں اپنی کامیابی کے مواقعوں کو بڑھانے کیلئے معاونت کرتا ہے۔ ہم مل کر سرمائے تک رسائی کو بڑھاتے ہیں، کاروباری تربیت کو فروغ دے رہے ہیں اور کاروباری کلچر کو پروان چڑھا رہے ہیں۔

سَرمائے اور امریکی منڈیوں تک رسائی میں اضافہ:

پاکستان نجی سرمایہ کاروباری منصوبہ کے ذریعے امریکہ ہر کاروبار کو سرمایہ کاری کی مد میں ۲۴ ملین ڈالر تک رقم فراہم کر رہا ہے۔ اس رقم کا انتظام وانصرام پیشہ ور سرمایہ کار مینجمنٹ کمپنیاں کریں گی۔ ہمارا ہدف ہے کہ پاکستان کے چھوٹی سے درمیانی سطح کے کاروباروں جن میں حیران کن طور پر ترقی کی صلاحیت موجود ہو کو سرمایہ کی رسائی میں اضافہ کرنا ہے امریکہ نے دوطرفہ کاروباری کانفرنسوں کا اہتمام کیا ہے تاکہ پاکستانی کاروباری افراد کو امریکی کاروباری شراکت داروں کیساتھ جوڑا جا سکے۔ ترجیحات کے عمومی نظام کے بارے میں آگاہی کیلئے چار کانفرنس منعقد کی گئیں جن میں پاکستانی کاروباری افراد کو ۳۵۱۱ پاکستانی مصنوعات کی امریکہ کی ڈیوٹی فری مارکیٹوں تک رسائی کے بارے میں بتایا گیا۔

یوتھ ٹیک کیمپ 2012 ایکسپلورکٹنگ ایج ٹیکنالوجی کے شرکاء

کلیدی منصُوبے:

- چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی سرمائے تک رسائی میں اضافہ کرنا
- ۲۸۰۰ سے زیادہ کاروباری افراد اور چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والی ۷۵۰۰ خواتین کیلئے کاروباری تربیت کو فروغ دینا
- کاروباری کلچر کو پروان چڑھانے کیلئے پاکستان کے آٹھ بزنس انکیوبیشن سنٹرز کو اپ گریڈ کرنا

امریکی حکومت کی جانب سے پاکستان کے لیے اعانت

کاروباری تربیت کا فروغ:

امریکہ پاکستانی کاروباری افراد کو تربیت کے مواقع فراہم کرتا ہے تاکہ ترقی کی رفتار کو تیز کیا جاسکے۔ کامیاب پاکستانی تاجر رہنماؤں نے ۱۷۲۰ ابھرتے ہوئے کاروباری افراد کو نومبر ۲۰۱۲ میں امریکہ کے اشتراک سے منعقدہ ورکشاپ میں تربیت دی۔ ۳۰۰۰ سے زائد کاروباری حضرات نے امریکی کاروباری رہنماؤں سے آڈیو ویڈیو فاصلاتی نظام کے ذریعے تربیتی کلاسز میں حصہ لیا۔

امریکی کاروباری افراد نے امریکی اشتراک سے ۲۰۱۱ اور ۲۰۱۲ میں منعقدہ گلوبل انٹرپینور شپ سمٹ میں ۱۰۰ سے زائد پاکستانیوں کو تربیت فراہم کی۔ امریکہ میں مقیم پانچ پاکستانی سرمایہ کاروں نے دسمبر ۲۰۱۲ء سے مختلف دوروں کے دوران ۸۰۰ پاکستانی کاروباری افراد کی تربیت کی۔ امریکہ چھوٹی سطح پر کاروبار کرنیوالے افراد بالخصوص خواتین کو بھی یو ایس ایڈ کے زیر اہتمام چلنے والے انٹرپینور اینڈ فرمز پروگرام کے تحت تربیت فراہم کی۔ یو ایس ایڈ کے منصوبوں سے ۷۵ ہزار چھوٹی سطح پر کاروبار کرنیوالے افراد کو اپنی مصنوعات اور نئی صلاحیتیں سیکھنے میں معاونت کی۔ یو ایس پاکستان ویمن کونسل کے ذریعے امریکہ نے پاکستانی خواتین کو کاروباری تعلیم فراہم کی۔

مشن کے امریکی ڈپٹی چیف مسٹر رچرڈ ہوگ لینڈ ایک پاکستانی بزنس مین کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے

عالمی کاروباری اداروں کی امریکی وسائل تک رسائی کیلئے امریکی حکومت کے پروگرام کے تحت منعقدہ گلوبل انوویشن بذریعہ سائنس وٹیکنالوجی (GIST) کانفرنس کے موقع پر شرکاء کا گروپ فوٹو

کاروباری کلچر کو پروان چڑھانا:

۲۰۱۰ سے امریکہ نے پاکستانی جامعات میں آٹھ عالمی معیار کے بزنس انکیوبیشن سنٹرز کے قیام میں معاونت کی ہے امریکی تعاون سے کی جانیوالی رابطہ سرگرمیوں کی بدولت پاکستانی کاروباری افراد کو اپنے امریکی ہم منصوبوں کے ساتھ تجربات اور خیالات کے تبادلے کے مواقع میسر آئے بالخصوص وہ کامیابی جو خطرات مول لینے کے بعد ملی۔ امریکہ نے دسمبر ۲۰۱۲ میں ساؤتھ ایشیا ویمن انٹرپینور سمپوزیم منعقد کیا جس میں ایک پاکستانی وفد نے سربراہی کرتے ہوئے پاکستان میں کاروباری خواتین کو درپیش مشکلات اور مواقعوں کے بارے میں بتایا۔

ہر روز امریکی اور پاکستانی کاروباری افراد مل کر ہمارے دونوں ممالک کے مابین معاشی اور کاروباری تعلقات کو مستحکم کرنے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ کاروباری تعاون ان بہت سے شعبوں میں سے ایک ہے جسکے ذریعے امریکہ پاکستان میں معاشی ترقی کیلئے اعانت کر رہا ہے۔ ان بہت سے امریکہ پاکستان منصوبے جن سے پاکستانی عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی آرہے ہے کے بارے میں مزید جاننے کیلئے یہ ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

http://transition.usaid.gov/pk/ یا ہمیں

اس پتہ پر ای میل کریں: uspakassistance@state.gov

31 مارچ 2013 تک کی معلومات